سوال

میں نے ایک مسلمان عورت سے شادی کی لیکن اس سے جماع نہ کرسکنے کی بنا پر میں نے اسے طلاق دے دی ، یہ علم میں ہونا چاہیے کہ میں سو فیصد صحیح ہوں ، بعد میں یہ انکشاف ہوا کہ اس کا سبب جادو تھا ، مجھے اور میرے والد صاحب کو یہ نصیحت کی گئی کہ آپ کسی شیخ کے پاس جائیں جو دم کرے ، اس عالم نے جب عورت کو دم کیا تو اس پر کپکپی اور شدید قسم کا رعشہ طاری ہوا ، اور یہ واضح تھا کہ اس پر کسی نے جادو کر رکھا ہے ۔ پھر یہ بھی انکشاف ہوا کہ میرے سسرال والے جادو کے رسیا ہیں اور ان کے باطل پر مصر رہنے کی وجہ سے میں نے بیوی کو طلاق دی تھی ، اب میں کوئی ایسا حل چاہتا ہوں جو میری اس مشکل کو ختم کردے کیونکہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں ، آپ کے تعاون کا شکریہ ۔

جواب

الحمد للہ

میرے خیال میں آپ اللہ تعالی پر توکل کرتے ہوئے شادی میں جلدی کریں ، جب آپ اللہ تعالی پر توکل کرتے ہوئے یہ کام کریں گے تو آپ کو کوئی چیز نقصان نہیں دے گی ۔ اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

اور جو بھی اللہ تعالی پر توکل کرے گا اللہ تعالی اسے کافی ہوگا الطلاق (3) ۔

لیکن اس بار یہ ضروری ہے کہ آپ بیوی اور اس کے خاندان والوں کے حالات کا اچھی طرح جائزہ کرنے کے بعد شادی کریں ، اور پہلے تجربہ سے عبرت اور سبق حاصل کریں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

(مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا) صحیح بخاری حدیث نمبر (6133) ۔

اور شائد عدم پریشانی یہی ہے اور جو سوال سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ علت آپ کی بیوی میں تھی نہ کہ آپ میں ، اور ہم آپ سے یہ بھی کہیں گے کہ آپ ہر نماز کے بعد اور سونے سے قبل سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے آپ کو دم کیا کریں (یعنی یہ سورتیں پڑھنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر اپنے پورے جسم پر ہاتھ پھیریں)

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کے بیماری اور برائی سے محفوظ رکھے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .